

5994 - رابعه عدویہ #1740; ہ کون تھ #1740;

سوال

کیا یہ ممکن ہے کہ آپ رابعہ عدویہ کے مختصر حالات زندگی اور کچھ معجزات کا بارہ میں بتائیں؟  
کیا یہ شروع سے ہی مسلمان تھی؟ اور یہ زاہدہ خاتون کیوں بنی؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله

رابعہ عدویہ ایک عابدہ زاہدہ اور خاشعہ عورت تھی امام ذہبی رحمہ اللہ تعالیٰ نے سیر اعلام النبلاء ( 8 / 241 ) میں ابوسعید بن الاعرابی کا قول نقل کرتے ہوئے بھی اس طرح کہا ہے :

رابعہ عدویہ سے لوگوں نے حکمت کی باتیں لیں ، رابعہ کے متعلق جو یہ کہا جاتا ہے کہ وہ حلول کا اعتقاد رکھتی اور اباحیہ کی دعوت دیتی تھی اس میں سفیان اور شعبہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے وہ کچھ بیان کیا ہے جو اس دعویٰ کو باطل قرار دیتا ہے رابعہ کا یہ عقیدہ تھا ۔

امام ذہبی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں : یہ غلو اور جہالت ہے ، اور ہو سکتا ہے کہ رابعہ کی طرف یہ منسوب کرنے والا حلولی اور اباحی ہوتا کہ وہ اس کلام سے اس کے کفر پر دلیل بنا سکے ، جس طرح کہ انہوں نے اس حدیث سے دلیل لی ہے ( میں اس کے کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے ) ۔

رابعہ عدویہ سے کوئی بھی معجزات یا کرامات معروف نہیں سوائے اتنی اشیاء کے جو زہد و اور حکمت کی کلام منقول ہے ، مثلاً اس نے سفیان ثوری رحمہ اللہ تعالیٰ کو کہا تھا کہ :

تم تو کچھ ایام ہو جب ایک دن ختم ہو جائے تو آپ کا کچھ حصہ چلا گیا ، توجہ کچھ حصہ ختم ہو گیا تو سب کا سب بھی جاسکتا ہے اور اس کا آپ کو علم بھی ہے ، اب چاہیے تو یہ کہ آپ عمل کریں ۔

رابعہ کا یہ بھی قول ہے : میں اپنے قول استغفر اللہ میں قلت صدق سے اللہ تعالیٰ سے معافی کی طلبگار ہوں ۔

عبدہ بنت ابی شوال کہتی ہے جو کہ بہت ہی اچھی اللہ تعالیٰ کی بندی اور رابعہ کی خدمت گزار تھی اس کا کہنا ہے کہ :

# اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:  
شیخ محمد صالح المنجد

رابعہ ساری رات نماز پڑھتی رہتی اور جب طلوع فجر ہوتی تو اپنی نماز والی جگہ پر ہی تھوڑی دیر کے لیے آنکھ لگاتی حتیٰ کہ فجر کی سفیدی پیدا ہو جاتی تو میں سن رہی ہوتی کہ وہ اپنی سونے والی جگہ سے گھبرائی ہوئی ہڈبڑا کر یہ کہتی ہوئی اٹھتی : میری جان کتنا دیر سوتی رہوں گی ؟ کتنی دیر تم قیلولہ کرتی رہو گی ، ہوسکتا کہ توسو جائے اور پھر اٹھنا نصیب ہی نہ ہو اور میدان محشر میں جانے کے لیے ہی اٹھے ۔

عبدہ کہتی ہیں کہ رابعہ کی یہی عادت رہی حتیٰ کہ انہیں موت نے آیا ۔

کہا جاتا ہے کہ وہ اسی برس کی عمر تک زندہ رہیں اور بالآخر ( 180 ) ہجھری میں اس دار فانی سے کوچ کر گئیں ۔

دیکھیں شذرات الذهب ( 1 / 193 ) اور صفة الصفوة ( 4 / 27 ) ۔

والله اعلم .